

اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ ۔

<"xml encoding="UTF-8?">



اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ ۔

اعمال مشترکہ وہ ہیں جو تینوں شب قدر میں بجالائے جاتے ہیں اور اعمال مخصوصہ وہ ہیں جو ہر ایک رات کے ساتھ مخصوص ہیں۔

اعمال مشترکہ شب ہای قدر

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں:

(۱) غسل کرنا اور علامہ مجلسی کا فرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کیا جائے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کی جائے۔

(۲) دو رکعت نماز بجا لائے جس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ توحید پڑھے ، بعد از نماز ستر مرتبہ

کہے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت رسول اللہ سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا بھی نہ ہو گا کہ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

(۳) قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہونٹیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے

وَأَسْأَلُكَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عِتْقَائِكَ مِنَ النَّارِ

اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف و امید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تونے آگ سے آزاد کر دیا

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے

(۴) قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِیْهِ

اے معبود! اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تونے اس کے ساتھ بھیجا اور ان مومنین کے واسطے جن کی تونے اس میں مدح کی ہے

وَبِحَقِّ عَلَیْهِمْ فَلَا اَحَدٌ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ بعد میبدس مرتبہ یا اللہ اور دس مرتبہ

اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر اے اللہ تیرا واسطہ،

بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ عَلَیْ دس مرتبہ فاطمہ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ، علی علیہ السلام کا واسطہ فاطمہ علیہ السلام کا واسطہ حسن علیہ السلام کا واسطہ، حسین علیہ السلام کا واسطہ

عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ مُوسٰی

علی بن الحسین علیہ السلام کا واسطہ، محمد بن علی علیہ السلام کا واسطہ جعفر علیہ السلام بن محمد علیہ السلام کا واسطہ موسیٰ علیہ السلام

بِنِ جَعْفَرِ دس مرتبہ عَلِیِّ بْنِ مُوسٰی دس مرتبہ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

بن جعفر عليه السلام کا واسطہ علیہ السلام بن موسیٰ علیہ السلام کا واسطہ محمد بن علی علیہ السلام کا واسطہ علیہ السلام بن محمد علیہ السلام کا واسطہ

دس مرتبہ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ دس مرتبہ الْحُجَّةِ کہو پھر اپنی حاجات طلب کرو

حسن بن علی علیہ السلام کا واسطہ حجت القائم علیہ السلام کا واسطہ

(۵) امام حسین - کی زیارت پڑھے ، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسین- کے لیے آیا ہے۔

(۶) شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے ، روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں ، پہاڑوں کی جسامت اور دریائوں کے پانی جتنے ہوں۔

(۷) سورکعت نماز بجا لائے جسکی بہت زیادہ فضیلت ہے اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید کا پڑھنا افضل ہے۔

(۸) شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّى اُمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا اُمْلِكُ لِنَفْسِى نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا

اے معبود: بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستان بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا اور نہ برائی

أَصْرَفُ عَنْهَا سُوًى، أَشْهَدُ بِذَلِكَ عَلَى نَفْسِي، وَأَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِي، وَقِلَّةِ

کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی کمزوری بے چارگی اور

حِيلَتِي، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ

بے بسی کا پس محمدصلی اللہعلیہ وآلہ وسلم وآل محمدصلی اللہعلیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور اپنا وہ مغفرت کا وعدہ پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین

وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَتِمُّمَ عَلَيَّ مَا آتَيْتَنِي فِإِنِّي عَبْدُكَ الْمُسْكِينُ

ومومنات کے لیے جو تو نے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطائ ورحمت پوری فرما دے کہ بیشک میں تیرا بے کس،

الْمُسْتَكِينُ الضَّعِيفُ الْفَقِيرُ الْمَهِينُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي نَاسِيًا لِدُكْرِكَ فِيمَا أُوْتِيتَنِي

ناچار، بے طاقت، محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطائوں کے ذکر کو بھول جاؤں تیرے احسانات

وَلَا غَافِلًا لِإِحْسَانِكَ فِيمَا أَعْطَيْتَنِي، وَلَا آيِسًا مِنْ إِجَابَتِكَ وَإِنْ أَبْطَأَتْ عَنِّي فِي

سے غفلت کروں اور تیری طرف سے قبول دعا سے مایوس ہو جاؤں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں

سَرَّائِ أَوْ صَرَّائِ أَوْ شِدَّةٍ أَوْ رَخَائِ أَوْ عَافِيَةٍ أَوْ بَلَائِ أَوْ بُؤْسٍ أَوْ نَعْمَائِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَائِ

خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و تنگی میں یا محرومی و نعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

شیخ کفعمی سے روایت ہے کہ امام زین العابدین - اس دعا کو تینوں شب قدر میں قیام و قعود اور رکوع سجود کی حالت میں پڑھتے تھے۔ علامہ مجلسیرحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی بخشش کی دعا کرے ، اپنے والدین، اقربائ اور زندہ و مردہ مومنین کی دنیا و آخرت کے لیے دعا مانگے ۔ نیز جس قدر ممکن ہو محمد و آل محمد ﷺ پر صلوات بھیجے اور بعض روایات میں ہے کہ شب قدر کی تینوں راتوں میں دعائے جوشن کبیر پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ دعا جوشن کبیر قبل ازیں باب اول میں ذکر ہو چکی ہے ۔ ایک اور روایت میآی ہے کہ کسی نے رسول اللہ سے سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقعہ ملے تو میں خدا سے کیا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: کہ خدا سے صحت و عافیت مانگو۔

اعمال مخصوص لیالی قدر

اعمال مخصوصہ :

جو ہر شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں ،

انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) سومرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ (۲) سومرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اے معبود: لعنت فرما امیر المومنین علیہ السلام کے قاتلین پر

(۳) مشہور دعا: يَا ذَا الَّذِيْ كَانَ پڑھے: جو اعمال رمضان کی چوتھی قسم میں ذکر ہو چکی ہے۔

اے وہ جو موجود تھا

(۴) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَتَقْدُرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنْ

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں

اَلْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَائِ الَّذِيْ لَا يَرُدُّ وَلَا يُبَدِّلُ اَنْ تَكْتُبِنِيْ

امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضائ و قدر معین کرتا ہے جس کو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے

مِنْ حَجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُوْرِ دُئُوْبُهُمْ

کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف

الْمُكْفَرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاجْعَلْ فِيهَا تَقْضَىٰ وَتُقَدَّرُ أَنْ تُطِيلَ عُمْرِي، وَتُوسَّعَ عَلَيَّ

جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز

فی رِزْقِي، وَتَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا - کذاو کذا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے

اور میرے رزق کو وسیع قرار دے -

اکیسویں رمضان کی رات

اس رات کی فضیلت اکیسویں رمضان کی رات سے زیادہ ہے۔ لہٰذا اکیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجا لائے۔

(۱) غسل -

(۲) شب بیداری۔

(۳) زیارت امام حسین -۔

(۴) سورئہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورئہ توحید والی نماز۔

(۵) قرآن کو سر پر رکھنا۔

(۶) سورکعت نماز۔

(۷) دعائِ جوشن کبیر وغیرہ۔

روایات میں تاکید کی گئی ہے کہ اس رات اور تئیسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دو راتوں میں سے ایک ہے۔ چند ایک اور روایات میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق -سے عرض کیا گیا کہ معین طور پر فرمائیں کہ شب قدر کونسی رات ہے؟ آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا - فرمایا کہ مگر اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجا لاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوق رحمہ اللہ نے فرمایا کہ علمائِ امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تئیسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہر حال آج کی رات سے رمضان المبارک کے آخری عشرے کی دعائیں شروع کر دے، ان دعائوں میں سے ایک وہ دعا ہے جسے شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادق -سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دعا پڑھے:

أَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقُضِيَ عَنِّي شَهْرُ رَمَضَانَ أَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی فجر طلوع کرے

لَيْلَتِي هَذِهِ وَلَكَ قَبْلِي ذَنْبٌ أَوْ تَبِعَهُ تَعَذُّبِي عَلَيْهِ

تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلدالامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق -رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائض و نوافل کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَدْ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ وَتَسَلُّمُهُ مِنَّا

اے معبود ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کردے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے پورا پورا

مقبولاً، وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِإِسْرَافِنَا عَلٰی أَنْفُسِنَا، وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُومِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا

قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن پر رحم ہو چکا ہے اور

مِنَ الْمَحْزُومِيْنَ

ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے توحق تعالیٰ رمضان کے گذشتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آئندہ دنوں میں اسے گناہوں سے بچائے رکھے گا۔ سید ابن طاووس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق -رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے

وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظُمَتْ حُزْمَةُ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اُنْزِلَتْ فِيْهِ مِنْ

اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس سے بزرگی دی اس میں قرآن کریم

الْقُرْآنِ وَخَصَّصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرِ اَللّٰهُمَّ وَهَذِهِ اَيَّامُ

کا نزول فرمایا اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک

شَهْرِ رَمَضَانَ قَدْ انْقَضَتْ، وَلِيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّعْتُ، وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا

کے دن ہیں کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیایے میرے اللہ ان گزرے شب و روز میں میری جو

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاُحْصِيْ لِعِدَدِهِ مِنَ الْخُلُقِ اَجْمَعِيْنَ، فَاَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلْتُكَ

حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو اس کا حساب رکھتا ہے لہذا میں اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں

بِهٖ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ، وَاَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلُوْنَ، وَعِبَادِكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ

جس سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، وَتَدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ

پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے رہائی عطا فرما اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما نیز یہ کہ

تَنْفُضَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ وَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِي، وَتَسْتَجِيبَ دُعَائِي وَتَمُنَّ عَلَيَّ

مجھ پر اپنے درگزر اور احسان سے فضل کر میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت، بخشش اور مجھ پر
احسان کرتے

بِالْأَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعَدَّتْهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَهِي وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ

ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کیلئے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری
ذات

الْكَرِيمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تَنْقُضِيَ أَيَّامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيهِ وَلَكَ قَبْلِي تَبِعَةٌ

کریم اور تیرے بزرگ تر جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی

أَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِي بِهِ، أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّي لَمْ تَغْفِرْهَا لِي، سَيِّدِي

جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر میری گرفت کرے یا کوئی لغزش ہو تو مجھے جسکی سزا دینا چاہتا ہو اور اسکی معافی نہ دی
ہو میرے مالک

سَيِّدِي سَيِّدِي، أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي

میرے آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے اگر تو اس
مہینے میں مجھ سے

فِي هَذَا الشَّهْرِ فَارْزُدْ عَنِّي رِضًى، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَمِنْ الْآنَ فَارْضَ

راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی میاضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اس گھڑی مجھ سے راضی ہو
جا اے سب

عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا اللَّهُ يَا أَحَدًا يَا صَمَدًا يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ جنا ہے اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی

لَهُ كُفُوًا أَحَدًا اور یہ بہت زیادہ کہے: يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِداوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ

اس کا ہمسر ہے اے حضرت دائود - کے لیے لوہے کو نرم کرنے والے اے حضرت ایوب - کے

وَالْكَرْبِ الْعِظَامِ عَنْ أَيُّوبَ أَيُّ مُفَرِّجِ هَمِّ يَعْقُوبَ أَيُّ مُنَفِّسِ غَمِّ يُوسُفَ

دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے اے یعقوب - کی بے تابی دور کرنے والے اے یوسف

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَافْعَلْ

- کا رنج مٹا دینے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور

بِی مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَلَا تَفْعَلْ بِی مَا أَنَا أَهْلُهُ

میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر کہ جو میرے لائق ہے۔

جو دعائیں کافی کی سند کے ساتھ اور مقنعہ ومصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں رمضان کی رات پڑھے :

يَا مُو لِحَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ، وَمُو لِحَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ، وَ مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ،

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے

وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ، يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ، يَا

اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے اللہ، اے رحمن، اے

اللَّهُ يَا رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبَرِيَاءُ

اللہ، اے رحیم، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں

وَالْأَلَاءُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

اور مہربانیاں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں

اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ، وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَ إِسَائَتِي

میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا دے،

مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي،

میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے اور آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں

عَذَابِ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ

جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں

وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جسکی توفیق تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی ہے سلام ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل علیہ السلام پر

بائیسویں شب کی دعا: يَا سَالِحَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا نَحْنُ مُظْلَمُونَ وَمُجَرِّئِ الشَّمْسِ

اے وہ جو دن کو رات پر سے کھینچ لے جاتا ہے تو ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور اپنے اندازے سے سورج کو

لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

اسکے راستے پر چلاتا ہے اے زبردست اور اے دانا تو نے چاند کی منزلیں ٹھہرائیں کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی سوکھی شاخ جیسا رہ

الْقَدِيمِ، يَا نُورَ كُلِّ نُوْرٍ، وَمُنْتَهَىٰ كُلِّ رَغْبَةٍ، وَوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ، يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ، يَا

جاتا ہے، اے ہر شی کی نورانیت کا نور، اے ہر چاہت کے مرکز ومحور اور ہر نعمت کے مالک اے اللہ، اے رحمن، اے

اللَّهُ يَا قُدُّوسُ، يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

اللہ، اے پاکیزہ، اے یکتا، اے یگانہ، اے تنہا، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے اچھے اچھے نام ہیں

وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكَبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ

اور بلند ترین نمونے اور تیرے ہی لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہلبیت علیہ السلام پر رحمت نازل

تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي

فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں لکھ دے، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین

عَلَيَّيْنَ وَإِسَائَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ

میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو

عَنِّي، وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً،

مجھ سے دور کردے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ، وَالرَّغْبَةَ

کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لائوں تیری طرف توجہ

إِلَيْكَ، وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی ان سب پر سلام ہو

رمضان کی تیئیسویں شب کی دعا یہ ہے: يَا رَبِّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ

اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے اے رات اور

وَرَبِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبَحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

دن کے رب اے پہاڑوں اور دریائوں، تاریکیوں اور روشنیوں و زمین اور آسمان کے رب اے

يَا بَارِيُّ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ

پیدا کرنے والے، اے صورتگر، اے محبت والے، اے احسان والے، اے اللہ، اے رحمن، اے اللہ، اے نگہبان، اے اللہ

يَا بَدِيعُ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكَبَرِيَاءُ

اے پیدا کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام، بلندترین نمونے، اور بڑائیاں اور مہربانیاں

وَالْأَلَاءُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

تیرے لیے ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ، وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَإِسَائَتِي

نیکوکاروں میں قرار دے، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی

مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا ثَابِتًا بِهٖ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي

کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے

بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ

راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے، آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی

النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ

آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجا لائوں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف

وَالْتَوْفِيقَ لِمَا وَفَّقَتْ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی کہ ان سب پر سلام ہو۔

محمد بن عیسیٰ نے اپنی سند کے ساتھ صالحین سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

تیسویں رمضان کی رات اس دعا کو قیام و قعود اور رکوع وسجود میں نیز ہر حال میں بار بار پڑھے اور پھر اپنی زندگی میں جب بھی یہ دعا یاد آئے تو پڑھتا رہے پس حق تعالیٰ کی بزرگی بیان کرنے اور حضرت نبی اکرم پردرد و سلام بھیجنے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لَوَلِيِّكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ كِي بجائے کہے : اَلْحُجَّةُ بِنِ الْحَسَنِ

اے معبود ! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائم علیہ السلام بن حسن علیہ السلام کا

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا

تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آباؤ اجداد پر اس لمحہ میاں پر آنے والے لمحہ میں، ان کا مددگار بن جا نگہبان پیشوا،

وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا حَتَّى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَهُ فِيهَا طَوِيلًا پھر یہ کہے :

حامی، راہنما اور نگہدار بن جا یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے

يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ، يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ، يَا مُجْرِيَ الْبُحُورِ، يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ

اے کاموں کو منظم کرنے والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے، اے دریاؤں کو رواں کرنے والے، اے دائود علیہ السلام کے لیے

لِذَاوَدَ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا ان الفاظ کی بجائے اپنی حاجتیں

لوہے کو موم بنانے والے، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور کر دے میرے لیے یہ اور یہ میرے لیے ایسے ایسے کر دے

طلب کرے : اَللّٰیۡلَۃُ اَللّٰیۡلَۃُ اپنے ہاتھ بلند کرے اور کہے : یَا مُدَبِّرَ اُمُور

اسی رات اسی رات اے کاموں کو منظم کرنے والے ۔

اس دعا کو حالت رکوع سجود، قیام اور قعود میں بار بار پڑھے علاوہ از ایباس دعا کو ماہ رمضان کی آخری رات میں بھی پڑھے:

چوبیسویں شب کی دعا: یا فالقَ الْأَصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا، يَا

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے، والے اے رات کو وقت آرام بنانے والے اور سورج اور چاند کو رواں کرنے والے اے

عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ وَالْجَلَالِ

زبردست، اے دانا، اے احسان و نعمت والے ، اے قوت و حرکت کے مالک، اے مہربانی و عطا کرنے والے، اے جلالت

وَالْإِكْرَامِ، يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا فَزْدُ يَا وَثْرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ، يَا حَيُّ لَا

اور بزرگی والے ، اے اللہ ، اے رحمن، اے اللہ، اے تنہا ، اے یکتا، اے اللہ، اے ظاہر اے باطن ، اے زندہ ، کہ

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، وَالْأَمْثَالُ الْغُلْيَا، وَالْكَبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ، أَسَاءُ لَكَ

صرف تو ہی معبود ہے تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَائِ

کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام
نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَائِ، وَ إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَ إِسَاءَتِي مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ
کہ مجھے

يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إِيمَانًا يَذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّي، وَ رِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَ آتِنَا

وہ یقین دے جو میرے دل میں بسار ہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ
تو نے مجھے دیا ہے

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَ فِي الْأُخْرَةِ حَسَنَةً، وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَ ارْزُقْنِي فِيهَا

اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ
میں

ذِكْرَكَ وَ شُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَ التَّوْبَةَ وَ التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ

مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجا لائوں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس
عمل کی توفیق

مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

دے جس کی توفیق تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی کہ تیری رحمت ہو
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی ساری آل علیہ السلام پر۔

پچیسویں شب کی دعا: يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا، وَالْأَرْضِ مِهَادًا، وَالْجِبَالِ

اے رات کو بنانے والے پردہ اور دن کو وقت کاروبار، زمین کو جائے آرام اور پہاڑوں

أَوْتَاداً يَا اللَّهُ يَا قَاهِرُ، يَا اللَّهُ يَا جَبَّارُ، يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ، يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ، يَا اللَّهُ يَا

کو میخیں اے اللہ، اے غالب، اے اللہ، اے دبدبہ والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے اللہ، اے نزدیک تر، اے اللہ، اے

مُجِيبُ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، وَالْأَمْثَالُ الْعُلْبَا، وَالْكَبَرِيَاءُ

قبول کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں

وَالْأَلَاءُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما
اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے

اللَّيْلَةِ فِي السَّعْدَائِ وَرَوْحِي مَعَ الشُّهَدَائِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيَّيْنَ وَإِسَائَتِي مَغْفُورَةً

میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار
دے

وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إِيْمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي، وَرِضًى بِمَا

اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر
راضی بنا جو حصہ

قَسَمْتُ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ

تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب
سے بچا

وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ

اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں
اور مجھے

لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تیری رحمت ہو
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی ساری آل علیہ السلام پر

رمضان کی چھبیسویں رات کی دعائ: يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَتَيْنِ، يَا مَنْ مَحَا آيَةَ اللَّيْلِ

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانیوالے، اے رات کی نشانی کو تاریک

وَجَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِيَتَّبِعُوا فَضْلًا مِنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفْصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلاً

اور دن کی نشانی کو روشن بنانے والے تاکہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کو تلاش کریں اے ہر چیز کی حد اور فرق

مقرر کرنے والے

يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى،

اے شان والے، اے بہت دینے والے، اے اللہ، اے عطا کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے لیے اچھے اچھے نام،

وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكَبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ،

بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَائِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَائِ، وَإِحْسَانِي

اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

فِي عِلِّيِّينَ وَ إِسَائَتِي مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَ إِيْمَانًا يُذْهِبُ

علیین میں پہنچا اور برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے

الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتُ لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ

جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین

حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا شکر بجا لائوں تیری

إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

طرف توجہ لگائے رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی کہ خدا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت کرے

رمضان کی ستائیسویں رات کی دعائ:

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِناً وَجَعَلْتَ

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرا دیتا تو نے سورج

الشَّمْسُ عَلَيْهِ ذَلِيلًا ثُمَّ قَبَضَتْهُ إِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيرًا، يَا ذَا الْجُودِ وَالطَّوْلِ وَالْكَبْرِيَاءِ

کو سایہ کے لیے رہنما قرار دیا اور پھر اسے قابو میں کیا، تو آسانی سے قابو کیا اے سخاوت و عطا والے اور بڑائیوں

وَالْأَلَايِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا

اور نعمتوبوالے تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ ظاہر و باطن باتوں کا جاننے والا، بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے تیرے سوائے کوئی

أَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

معبود نہیں اے پاک ترین، اے سلامتی والے، اے امن دینے والے، اے نگہدار، اے زبردست، اے غلبہ والے، اے بڑائی

يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ، لَكَ الْأَسْمَاءُ

والے، اے اللہ، اے خلق کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے صورت بنانے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے

الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكَبْرِيَاءُ وَالْأَلَايِ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل

مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السَّعْدَائِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَائِ،

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر اور میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے،

وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَإِسَائِي مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي،

میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے

وَإِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي، وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً،

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں، تیرا

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَفْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

شکر بجا لائوں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جسکی توفیق تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

کو دی کہ خدا کی رحمت ہو آنحضرت اور ان کی آلعلیہ السلام پر